سوال

(81) بچپن کا حج

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا سن بلوغ سے قبل حج کرنے سے فرض حج ادا ہوجائے گا؟ اس سن میں اگر کسی نے حج کیا اور اس کے بعد گناہ کی زندگی گزاری تو کیا اس کا حج باطل ہوجائے گا؟ اور اسے دوبارہ حج کرنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سن بلوغ سے قبل حج کرنے سے حج کی فرضیت ساقط نہیں ہوتی۔ حج کی فرضیت اسی وقت ساقط ہوتی ہے جب اسے سن بلوغ کے بعد ادا کیا جائے۔

دائیگی کے بعد بھی کوئی شخص برے کاموں میں ملوث رہا تو اس سے اس کا حج باطل نہیں ہوگا۔ کیوں کہ برے کاموں کی وجہ سے اچھے اور نیک اعمال رائگاں نہیں ہوتے۔ البتہ ان کے ثواب میں کمی ضرور ہوجاتی ہے۔ قیامت کے دن ہر شخص کے سامنے اس کے چھوٹے بڑے اچھے اور برے سارے اعمال

فَمَن يَعمَل مِثقالَ ذَرَّةٍ خَيرًا يَرَهُ 7 وَمَن يَعمَل مِثقالَ ذَرَّةٍ شَرًّا يَرَهُ 8... سورة الزلزال

جس نے ذرہ برابر نیکی کی ہوگی اس کو دیکھ لے گا اور جس نے ذرہ برابر بدی کی ہوگی وہ اس کو دیکھ لے گا۔''

یہ بہر حال بندہ مومن سے یہی امید کی جاتی ہے کہ حج کا اثر اس کے اعمال میں ظاہر ہو۔ اپنی گزشتہ زندگی میں جن برے کاموں میں وہ ملوث رہا۔ ان سے سچی توبہ کرے اور آئندہ زندگی اللہ کی اطاعت میں گزارنے کا پکا ارادہ کرے۔ اور اس کے لیے پوری کوشش کرے۔ اللہ سے اپنے رشتے کو مضبوط تر کرے۔

اگر صاحب سوال نے سن بلوغ سے پہلے حج کیا ہے تو انہیں اب دوبارہ حج کرنا چاہیے تاکہ فرضیت ساقط ہوسکے البتہ پہلے حج کا ثواب انہیں ضرور ملے گا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاوی یوسف القرضاوی

حج اور عمرہ، جلد:1، صفحہ:198

محدث فتویٰ